

ظلم آپ نے کیے تھے، ان کا بدلہ لینا چاہیے تھا، چنانچہ مل جائے گا۔ جزاء  
سیئۃ، سیئۃ مثلہا۔

۳۔ لغات۔ تلافی مافات : جو کچھ گزر چکا، اس کی تلافی۔  
نقصان کا پورا ہونا۔

شرح : اے آسمان ! تو نے میری کوئی بھی آرزو پوری نہ کی۔ ہر  
آرزو کا نتیجہ حسرت کی شکل میں نکلا اور میرا دل پے در پے حسرتوں سے لبریز  
ہوتا رہا، یہاں تک کہ اس کے حصے میں حسرتوں کے سوا کچھ نہ آیا۔ اب میرے  
دل کی حسرت پرستی ہی کی داد دے دے۔ میں پہلے جو دکھ اٹھا چکا ہوں، جو  
مصیبتیں برداشت کر چکا ہوں ان کی کچھ نہ کچھ تلافی تو ہو جانی چاہیے۔

مطلب یہ ہے کہ حقیقی آرزو تو کوئی پوری نہ ہوئی، اب آسمان سے صرف  
یہ کہہ رہے ہیں کہ دل نے جس ہمت و استقامت سے حسرتیں برداشت کیں،  
اسی کی داد مل جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب انسان پر ہر قسم کی رنج و غم  
کا ہجوم ہو تو محض اتنی بات بھی بڑی تسکین کا باعث ہوتی ہے کہ کوئی کہ  
دے، واہ ! فلاں شخص نے کس پامردی سے کام لیا۔ میرزا آسمان کی طرف  
سے اتنے کلمہ تحسین کو بھی اپنی برداشت کی ہوئی مصیبتوں کی ایک حد تک  
تلافی سمجھتے ہیں۔

۴۔ لغات۔ تقریب : ذریعہ، سبب، باعث، شادی بیاہ،  
جلسہ، موقع، محل، سفارش، ذکر۔

شرح : ہم نے چاند جیسے چہرے والے۔ محبوبوں کی خاطر مصوری  
سیکھی ہے۔ آخر ان سے ملاقات کے لیے کوئی نہ کوئی سبب اور وسیلہ تو  
ہونا چاہیے۔

مصوری اس لیے سیکھی کہ حسینوں کو ہمیشہ تصویریں کھچوانے کا شوق  
ہوتا ہے اور وہ وقتاً فوقتاً انہیں بلاتے رہیں گے اور تصویر کھینچنے کے سلسلے